سوال

(233) فلاحی منصوبے کی رقم سے قرض لینا اور پھر اسے واپس کر دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

اہل خیر نے مجھ پر اعتماد کیا اور مجھے مدرسہ ثانویہ کی تعمیر کے لئے جمع کئے گئے عطیات کا خزانچی بنا دیا، اس مدرسہ کی تعمیر جاری تھی کہ مجھے اپنا ذاتی گھر بنانے کے لئے اس رقم کی ضرورت پیش آگئی اور میں نے اسے اپنی ذاتی ضرورت کے لئے استعمال کر لیا لیکن مدرسہ کی تعمیر کے منصوبے کی تکمیل سے پہلے ہی میں نے وہ رقم مدرسہ کی خصوصی کمیٹی کے سپرد کر دی اور کہا کہ یہ مال ایک مخیر خاتون کی طرف سے ہے جو اپنا نام ظاہر نہیں کرنا چاہتی لیکن در حقیقت یہ وہی رقم تھی جو میرے ذمہ واجب الاداء تھی لیکن حقیقت کے اظہار میں شرمندگی کے باعث میں نے اس طرح بات کی۔ کیا اس رقم کے استعمال کی وجہ سے مجھے گناہ ہوگا؟ یاد رہے یہ رقم میں نے لوٹا دی ہے سوال یہ ہے کہ اب اس غلطی سے توبہ کس طرح کی جائے، براہ کرم رہنمائی فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علی رسول الله، أما بعد!

جس شخص کے پاس کوئی مال بطور امانت رکھا جائے خواہ وہ کسی سکیم یا منصوبے کے لئے ہو اسے ذاتی ضرورت کے لئے استعمال کرنا جائز نہیں ہے بلکہ واجب یہ ہے کہ اس کی پوری پوری حفاظت کی جائے حتیٰ کہ اسے اس کے مصرف میں صرف کر دیا جائے۔ امانت میں خیانت اور کذب بیانی سے کام لینے پر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں توبہ کیجئے، جو شخص صدق دل سے توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرما لیتا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا (التحریم ۶۶/۸)

''اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کے آگے صاف دل سے (سچی خالص) توبہ کرو۔''

اور فرمایا:

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (النور ۲۴/۳۱)

''اور اے مومنو! سبھی اللہ کے آگے توبہ کرو تا کہ فلاح پاؤ۔''

سچی پکی توبہ یہ ہوتی ہے کہ جو گناہ ہوا ہو اس پر ندامت کا اظہار کیا جائے، اللہ تعالیٰ کے خوف اور اس کی تعظیم کے باعث اس کو چھوڑ دیا جائے اور سچا پکا ارادہ کیا جائے کہ اب اس

کاارتکاب نہیں کرنا۔اگرلوگوں کے خون،مال یاعزت وآبروکے بارے میں لوگوں پر ظلم کیاگیاہوتواسے ان سے معاف کروایاجائےاوراگرلوگوں پر ظلم،غیبت وغیرہ کے قبیل سےہواورخدشہ ہوکہ انہیں بتانے کی صورت میں زیادہ بڑانقصان ہوگاتوانہیں نہ بتائےاوران کےلئےدعا واستغفارکرےاورغیبت کرکےان کی جوبرائی کی تواب اس کامداوااپنے علم کے مطابق ان کی خوبی وبھلائی کاچرچاکرکےکرے، واللہ ولی التوفیق_

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 323

محدث فتویٰ